تفریح الخاطر

فی

مناقب الشیخ سیدنا عبد القادر رضی اللہ عنہ

مصنف:

سید عبد القادر اربلی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

مولانا محمد عبد الاحد قادری

قادری رضوی کتب خانہ: لاہور

0344-6028711-6028711

تفریح الخاطر

فی

مناقب الشیخ سیدنا عبد القادر رضی اللہ عنہ

مصنف:

سید عبد القادر اربلی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم مولانا محمد عبد الاحد قادری

قادری رضوی کتب خانہ

اشاعت نمبر 15

نام کتاب	———	تفریح الخاطر فی مناقب سیدنا شیخ عبدالقادر رضی اللہ عنہ
مصنف	———	فضیلۃ الشیخ عبدالقادر بن محی الدین اربلی رضی اللہ عنہ
مترجم	———	مولانا محمد عبدالاحد قادری
مقدمہ	———	ملک محمد محبوب الرسول قادری
کمپوزنگ	———	عزیز کمپوزنگ سنٹر دربار مارکیٹ لاہور
تحریک	———	چوہدری محمد ممتاز احمد قادری
ناشر	———	چوہدری عبدالمجید قادری
قیمت	———	=/66 روپے

ملنے کے پتے

- ☆ مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاہور
- ☆ مکتبہ جمال کرم مرکز الاویس دربار مارکیٹ لاہور
- ☆ شبیر برادرز اُردو بازار لاہور
- ☆ اسلامی کتب خانہ اُردو بازار لاہور
- ☆ الریاض پبلشرز اُردو بازار لاہور
- ☆ روحانی پبلشرز گنج بخش روڈ دربار مارکیٹ لاہور

قادری رضوی کتب خانہ گنج بخش روڈ لاہور

ایسی چیز عنایت فرما جوان سے اعلیٰ ہو اور میرے وصال کے بعد بھی باقی رہے اور لوگوں کو دنیا و آخرت میں نفع دے۔ پس آواز آئی میں نے تیرے ناموں کو ثواب اور تاثیر کے لحاظ سے اپنے ناموں کے برابر کر دیا۔ پس جو تیرے نام کو لے گا وہ میرے نام کو لے گا۔ (رسالہ حقیقۃ الحقائق)

اَلْمَنْقَبَۃُ السَّابِعَۃُ (۷)

ملک الموت سے ارواح کو چھڑوانا

شیخ ابوالعباس احمد رفاعی سے روایت ہے کہ سیدنا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا ایک خادم فوت ہوگیا۔ اس کی بیوی آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئی آہ و زاری کرنے لگی اور اپنے خاوند کے زندہ ہونے کی التجاء کی۔ تو سیدنا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے مراقبہ کیا اور علم باطن سے آپ نے دیکھا کہ ملک الموت نے اس دن جتنی ارواح قبض کی تھیں وہ ان کو آسمان کی طرف لے جا رہے ہیں۔ تو آپ نے ملک الموت کو ٹھہرنے کا حکم دیا کہ میرے فلاں خادم کی روح کو واپس کر دو تو ملک الموت نے جواب دیا کہ میں نے تمام ارواح کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے قبض کیا ہے اور رب ذوالجلال کی بارگاہ میں پیش کرنی ہیں تو یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ میں آپ کے خادم کی روح کو واپس کر دوں جس کو میں بحکم الٰہی قبض کر چکا ہوں۔ تو آپ نے دوبارہ کہا مگر ملک الموت نہ مانے۔ اس کے ہاتھ میں ایک ٹوکری تھی جس میں تمام روحیں ڈالی ہوئی تھیں جو اس دن قبض کی تھیں۔ پس آپ نے قوت محبوبیت سے ٹوکری

ان سے چھین لی۔ تو تمام روحیں نکل کر اپنے اپنے جسموں میں چلی گئیں ملک الموت نے بارگاہ رب العزت میں شکایت کی اور عرض کیا۔ مولیٰ کریم تو جانتا ہے جو میرے اور عبدالقادر کے درمیان تکرار ہوئی کہ اس نے آج مجھ سے تمام ازواح جو قبض کی تھیں چھین لی ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا اے ملک الموت بیشک عبدالقادر میرا محبوب ہے۔ تو نے اس کے خادم کی روح کو واپس کیوں نہ کیا۔ اگر ایک روح واپس کر دیتے تو اتنی روحیں اپنے ہاتھ سے دیتے نہ پریشان ہوتے۔

اَلْمَنْقَبَةُ الثَّامِنَةُ (۸)

لڑکی کا لڑکا بن جانا

راوی کا بیان ہے کہ میں نے شیخ داؤد قادری شیر کبیر سے سنا ہے فرماتے ہیں کہ ایک شخص سیدنا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یہ بلند دروازہ حاجات کا قبلہ اور بے پناہوں کی پناہ گاہ ہے۔ بیشک میں اس کی طرف التجاء کرتا ہوں اور ایک فرزند ارجمند کی خواہش رکھتا ہوں۔ سیدنا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا میں نے تیرے لئے اللہ رب العزت کی بارگاہ میں دعا کی ہے تو جو چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ عطا کریگا۔ یہ سن کر وہ شخص ہر روز آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کے ہاں لڑکی پیدا ہوئی تو لڑکی کو آپ کی خدمت میں لایا اور عرض کیا حضور آپ نے فرمایا تھا کہ لڑکا پیدا ہوگا اور یہ لڑکی ہے تو سیدنا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ کپڑے میں لپیٹ کر گھر لے جاؤ اور دیکھو پردہ غیب سے کیا ظاہر